علیم الرحمٰن کے اغواء کا واقعہ انتہائی قابل مذمت اور تمام منتخب عوامی نمائندوں کیلئے لمحہ فکر بھی ہے، معین عامر پیرزادہ

کراچی پریس کلب میں پرہجوم پریس کانفرنس سے حق پرست ارکان سندھ اسمبلی کا خطاب

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

حق پرست ارکان سندھ اسمبلی نے کہا ہے کہ رکن سندھ اسمبلی علیم الرحمٰن کو اغواء کر کے دو گھنٹے تک حبس بیجا رکھنے، توہن آمیز سلوک کرنے اور گن مین اور ڈرائیور کو بہیمانہ تشدد کا نشانہ بنانے کا عمل قابل مذمت ہے اگر حق پرست رکن سندھ اسمبلی علیم الرحمٰن کو اغواء کر کے تشدد کا نشانہ بنانے والے عوامی نیشنل پارٹی کے دہشت گردوں کو فوری طور پر گرفتار نہیں کیا گیا تو پرامن شہریوں کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو جائے گا۔ان خیالات کا اظہار حق پرست اراکین اسمبلی سندھ اسمبلی معین عامر پیرزادہ، عبدالمعید فاروقی ،مزمل قریشی، معین خان، محمد علیم الرحمٰن نے کراچی پریس کلب میں پرہجوم پریس کانفرنس کے دوران صحافیوں کے سوالات کے جوابات دیتے ہوئے کیا۔واقع کی تفصیلات بتاتے ہوئے ارکان سندھ اسمبلی نے کہا کہ گزشتہ کئی ماہ سے ایک منظم سازشی منصوبے کے تحت کراچی کا امن تباہ کرنے اور پرامن شہریوں کو مشتعل کرنے کے گھناؤنے منصوبے پر عمل درآمد کیا جا رہا ہے۔اس مقصد کیلئے کراچی کے مختلف علاقوں مثلاً مائی کلاچی روڈ، آئی آئی چندریگر روڈ، طارق روڈ، ایمپریس مارکیٹ، پہلوان گوٹھ، گلستان جوہر، کٹی پہاڑی اور پرانی سبزی منڈی کو کراچی کے شہریوں کیلئے نوگو ایریا بنایا جا رہا ہے جہاں رات گئے عوامی نیشنل پارٹی کے دہشت گرد اسلحہ کے زور پر ہر آنے جانے والی گاڑی کو زبردستی روک کر لوٹ مار کر رہے، خواتین سے ان کے پرس اور زیورات چھینے جا رہے ہیں، ان کے ساتھ بدتمیزی کی جاتی ہے اور شہریوں کو تشدد کا نشانہ بنایا جاتا ہے۔عوامی نیشنل پارٹی کے دہشت گردوں کی لوٹ مار اور کھلی غنڈہ گردیوں پر پرامن شہریوں کا مشتعل ہونا قطعی فطری عمل ہوگا لیکن ایم کیو ایم نے کراچی کے عوام کی خاطر شہریوں کو ہمیشہ صبر وضبط سے کام لینے کی تلقین کی لیکن ایسا محسوس ہوتا ہے کہ کراچی کے عوام کی جانب سے صبر و برداشت کے عمل کو ان کی کمزوری سمجھا جا رہا ہے۔ہم یہ بات بھی آپ کے علم میں لانا چاہتے ہیں کہ ایم کیو ایم کے منتخب نمائندوں کی جانب سے عوامی نیشنل پارٹی کے دہشت گردوں کی جانب سے روزمرہ کی لوٹ مار، پرتشدد کارروائیوں اور کھلی غنڈہ گردیوں کے ایک ایک واقعہ سے حکومت، انتظامیہ اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اعلیٰ حکام کو مسلسل آگاہ کیا جاتا رہا ہے لیکن افسوس کہ ان کی جانب سے ان دہشت گردیوں اور کھلی غنڈہ گردیوں کا کوئی نوٹس نہیں لیا جا رہا ہے اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ عوامی نیشنل پارٹی کے دہشت گردوں کو کھلی لوٹ مار اور غنڈہ گردی میں پولیس و انتظامیہ کی مکمل سرپرستی حاصل ہے۔انہوں نے زور دیکر کہا کہ حکومت و انتظامیہ کی جانب سے لٹیروں اور دہشت گردوں کے خلاف مؤثر کارروائی نہ کرنے کے باعث اب ان دہشت گردوں کے حوصلے اتنے بڑھ گئے ہیں کہ انکی غنڈہ گردیوں سے کراچی کے عوام کے منتخب نمائندے بھی محفوظ نہیں ہیں۔پیر اور منگل کی درمیانی شب حق پرست رکن سندھ اسمبلی علیم الرحمان پرانی سبزی منڈی کے علاقے سے گزر رہے تھے کہ عوامی نیشنل پارٹی کے مسلح دہشت گردوں نے زبردستی ان کی گاڑی روک لی، ان کے سروں پر بندوقیں تان لیں، رکن سندھ اسمبلی کے پولیس گن مین سے ان کا اسلحہ چھین لیا اور عوام کے منتخب نمائندے کو اسلحہ کے زور پر اغواء کر کے اپنے ساتھ لے گئے۔ان دہشت گردوں نے دو گھنٹے تک حق پرست رکن اسمبلی علیم الرحمان کو اے این پی کے پرانی سبزی منڈی گلشن اقبال پر واقع یوسی 2 کے دفتر میں یرغمال بنائے رکھا اور ایم کیو ایم کی مسلسل کاوشوں کے باعث مقامی ایس ایچ او کے ذریعہ ان کی بازیابی عمل میں آئی۔تمام تر دہشت گردیوں اور اشتعال انگیز کارروائی کے باوجود ایم کیو ایم کے کارکنان نے کراچی کے امن کی خاطر خون کے گھونٹ پی کر صبر و تحمل کا مظاہرہ کیا لیکن ہم واضح کر دینا چاہتے ہیں کہ صبر کی بھی ایک حد ہوتی ہے۔اگر عوامی نیشنل پارٹی کے دہشت گردوں کی لوٹ مار، پرتشدد کارروائیوں اور دیگر مجرمانہ سرگرمیوں کا سلسلہ بند نہ کرایا گیا اور حکومت و انتظامیہ کی جانب سے دہشت گردوں کو کھلی چھوٹ دی جاتی رہی تو کراچی کے پرامن شہریوں کے صبر کا پیمانہ لبریز ہوسکتا ہے جس کے نتائج کی تمام تر ذمہ داری حکومت و انتظامیہ پر عائد ہوگی۔عوام کراچی میں قیام امن کیلئے اے این پی کی مسلسل غنڈہ گردیوں کو صبر و تحمل سے برداشت کر رہے ہیں لیکن ہم یہ پوچھنا چاہتے ہیں کہ آخر کن گھناؤنے مقاصد کے تحت کراچی میں لوٹ مار اور غنڈہ گردیوں میں ملوث عوامی نیشنل پارٹی کے دہشت گردوں کے خلاف قانونی کارروائی نہیں کی جا رہی ہے؟ انہیں شہریوں کی جان و مال سے کھیلنے اور پرانی سبزی منڈی اور کراچی کے دیگر علاقوں کو نوگو ایریا بنانے کی اجازت کیوں دی جا رہی ہے؟ اگر حکومت و انتظامیہ کی جانب سے اے این پی کے دہشت گردوں کو اسی طرح تحفظ فراہم کیا جاتا رہے گا تو کیا اس عمل سے کراچی میں امن و امان کی صورتحال کو بہتر بنایا جاسکتا ہے؟ ہم سمجھتے ہیں کہ حق پرست رکن سندھ اسمبلی علیم الرحمان کو اغواء کرنے کا افسوسناک واقعہ نہ صرف سندھ اسمبلی کے مقدس ایوان کے تقدس پر سوالیہ نشان ہے بلکہ ایم کیو ایم کو حاصل عوامی مینڈیٹ کی بھی کھلی تذلیل ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔انہوں نے کہا کہ ہم سمجھتے ہیں کہ عوامی نیشنل پارٹی کے دہشت گردوں کو کراچی کے نہتے شہریوں پر زور آزمانے کے بجائے صوبہ خیبر پختونخواہ جانا چاہئے جہاں بے گناہ پختون عوام کو دہشت گردی کا نشانہ بنایا جا رہا ہے اور انہیں ہلاک و زخمی کیا جا رہا ہے۔اے این پی کے دہشت گرد عوام کو جواب دیں کہ وہ صوبہ خیبر پختونخواہ سے فرار ہو کر کراچی کے نہتے شہریوں پر زور آزما کر کونسی بہادری کا مظاہرہ کر رہے ہیں؟ عامر معین پیرزادہ نے کہا کہ بزرگ پختون سیاسی رہنما باچا خان نے ہمیشہ عدم تشدد کا درس دیا ہے اور اے این پی کے کارکنوں کا دعویٰ ہے کہ وہ باچا

خان کے فکر و فلسفہ کے پیکر و کار ہیں لیکن جو عناصر باچا خان کا نام لیکر کراچی میں دہشت گردی، لوٹ مار اور غنڈہ گردی کررہے ہیں وہ باچا خان کے پیروکار نہیں ہوسکتے ہیں۔ ہم عوامی نیشنل پارٹی کے سربراہ اسفندیار ولی سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اپنی کراچی کے مختلف علاقوں میں اپنی جماعت کے کارکنان کی مسلح دہشت گردیوں، غنڈہ گردیوں اور شہر کا امن تباہ کرنے کی گھناؤنی کارروائیوں کا فوری نوٹس لیں اور ایسے عناصر کے خلاف سخت ترین کارروائی کریں۔ انہوں نے صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیر اعظم سید یوسف رضا گیلانی، وفاقی وزیر داخلہ رحمان ملک، گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد اور وزیر اعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ سے مطالبہ کیا ہے کہ عوامی نیشنل پارٹی کے دہشت گردوں کی جانب سے حق پرست رکن سندھ اسمبلی علیم الرحمان کے اغواء، انہیں دو گھنٹے تک یرغمال بنانے اور ان کے پولیس گن مین کا اسلحہ چھیننے کے واقعہ کا سنجیدگی سے نوٹس لیا جائے، اس غنڈہ گردی میں ملوث عوامی نیشنل پارٹی کے مسلح دہشت گردوں کو گرفتار کر کے کڑی سے کڑی سزا دی جائے، پرانی سبزی منڈی کے علاقے میں لوٹ مار کا سلسلہ بند کرایا جائے اور شہریوں کی جان و مال کے تحفظ کیلئے ٹھوس، مثبت اور عملی اقدامات بروئے کار لائے جائیں۔

حق پرست رکن سندھ اسمبلی علیم الرحمان کو اغواء کر کے تشدد کا نشانہ بنانے کا نوٹس لیا جائے، رابطہ کمیٹی

کراچی۔۔۔31مئی 2011ء
متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی عوامی نیشنل پارٹی کے مسلح دہشت گردوں کے ہاتھوں حق پرست رکن سندھ اسمبلی علیم الرحمان کو اغواء کر کے تشدد کا نشانہ بنانے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے۔ ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ پیر اور منگل کی درمیانی شب حق پرست رکن سندھ اسمبلی علیم الرحمان اپنے پولیس گن مین کے ہمراہ پرانی سبزی منڈی سے گزر رہے تھے کہ اے این پی کے مسلح دہشت گردوں نے ان کی گاڑی روک کر انہیں اغواء کر لیا اور دو گھنٹے تک ANP کے مقامی دفتر میں یرغمال بنائے رکھا۔ اس دوران مسلح دہشت گردوں نے حق پرست رکن سندھ اسمبلی سے بدتمیزی کی، انہیں مغلظات بکیں، تھپڑ مارے اور ان کے پولیس گن مین سے سرکاری کلاشنکوف چھین لی۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ عوام کے منتخب نمائندے کے ساتھ مسلح دہشت گردوں کی غنڈہ گردی کسی بھی صورت برداشت نہیں کی جاسکتی اور اس اشتعال انگیزی پر کراچی کے پرامن عوام کے صبر کا پیمانہ لبریز ہوا تو اس کی تمام تر ذمہ داری حکومت اور انتظامیہ پر عائد ہوگی۔ رابطہ کمیٹی نے گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد اور وزیر اعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ سے مطالبہ کیا کہ پرانی سبزی منڈی کے علاقے میں ANP کے دہشت گردوں کی لوٹ مار، پرتشدد کارروائیوں، حق پرست رکن سندھ اسمبلی علیم الرحمان کے ساتھ بہیمانہ سلوک اور اس کے ذمہ دار عناصر کو گرفتار کر کے سخت ترین سزا دی جائے۔

☆☆☆☆☆